موسیقی کا شرعی حکم

عبدالرحمان
متعلم جامعہ سلفیہ

الحمد للہ رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلاۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین ۔ رب زدنی علما.

آج کے دور میں موسیقی کا استعمال اتنا عام ہے کہ ہر اہم جگہ پر ہمیں موسیقی کی آوازیں سنائی دیتی ہیں.

غرضیکہ ہمارے گھروں میں موسیقی سننے کے لئے ٹی وی، وی سی آر، ڈیک، کیبل، کمپیوٹر وغیرہ موجود ہیں.تو دوسری طرف بسوں، ویگنوں میں بھی اسکا خوب چرچا ہے .اور عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ بڑے بڑے دینی گھرانوں کے افراد اور علماء حضرات بھی اس سے بچنے کی کوشش نہیں کرتے .دعا ہے اللہ ہمیں ہدایت نصیب فرمائے تو میں اپنے اس مضمون میں موسیقی کے بارے میں چند گزارشات پیش کروں گا.

موسیقی کا مفہوم:

بعض لوگوں کے خیال میں سریانی زبان کا لفظ ہے ،بعض کے خیال میں یہ لفظ یونانی زبان کے لفظ میوز سے بنا ہے جو بعد میں موسیق بنا .اور عربی میں یائے نسبتی بڑھا کر موسیقی بنالیا گیا.بعض کے ہاں یہ موسیقار پرندے کے نام سے ماخوذ ہے جس کی چونچ میں سات سوراخ ہوتے ہیں جس سے مختلف قسم کی آوازیں نکلتی ہیں اس پرندے کو یونانی میں قیقس ،فارسی میں آتش زن اور ہندی میں دیپک لاٹ کہتے ہیں.

موسیقی کو انگلش میں میوزک ،فارسی میں ساز وآواز ،عربی میں تغنی ،غنا اور لحن ،ہندی میں راگ ،تال اور سُر کہتے ہیں.

قرآن پاک اور حدیث میں گانے بجانے کے آلات کا نام:

﴿1﴾ قرآن پاک میں لھو الحدیث (بیہودہ بات) (لقمان آیت 6)

﴿2﴾ مکاء وتصدیة (سیٹی اور تالی) (الانفعال آیت 35)

﴿3﴾ احادیث میں معازف (گانے بجانے کے آلات) (بخاری، کتاب الاشربة)

﴿4﴾ دفوف (دف کی جمع)، زمارہ (بانسری)

﴿5﴾ کوبہ (طبلہ) (بیہقی)

﴿6﴾ مزامیر (گانے بجانے کے آلات) (بیہقی)

﴿7﴾ ملاھی (بیہودہ بات) (نیل الاوطار)

﴿8﴾ غنا (گانا گانا) جامع الصغیر ،طبرانی

﴿9﴾ قینہ (گانے والی لونڈی) (نیل الاوطار)

﴿10﴾ قیان (گانے والی عورتیں) (سنن ابن ماجہ)

﴿11﴾ جرس (گھنٹی) (صحیح مسلم، کتاب اللباس)

موسیقی کا موجد:

آلات موسیقی کا سب سے پہلا موجد توبان تھا جو قابیل کی نسل سے تھا.اور فیثا غورث (مشہور سائنسدان) نے اسے بطور فن اہمیت دی اور اس پر کتابیں لکھیں. جو فارس کا رہنے والا تھا جبکہ یہودیوں نے رقص ایجاد کیا جب سامری نے بچھڑے کو معبود بنانے کا حکم دیا تو انہوں نے بچھڑے کے گرد رقص کیا.

موسیقی کا بنیادی وصف:

ہم سب کا مشاہدہ ہے کہ مترنم آواز سنتے ہی کانوں کے ساتھ دل کی توجہ بھی اسی جانب مرکوز ہوجاتی ہے

اور بے ساختہ اس گیت کو دہرانے کو جی چاہتا ہے .اور انسان گیت کے ختم ہونے کے بعد بھی کئی منٹ اسکے سحر میں ڈوبا رہتا ہے.معلوم ہوا کہ موسیقی میں کوئی ایسی قوت ضرور موجود ہے جو انسان کے عقل وشعور پر قابو پالیتی ہے .جبکہ جادو کا بھی یہی وصف ہے .جبکہ جادو کو قرآن مجید میں کفر کہا گیا ہے .ہمارے اس معنیٰ کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

بعض بیان (وعظ) جادو ہوتے ہوتے ہیں؛

البتہ ان تمام باتوں سے حدی خوانی ،جہادی اشعار پڑھنا، لوری دینا ،اور دف بجانا مستثنیٰ ہیں کیونکہ یہ سب چیزیں شریعت میں حلال ہیں اور جائز ہیں جنکی تفصیل کا یہاں موقعہ نہیں .البتہ میری بحث گانا بجانا ،قوالی گانا اور دف کے علاوہ موسیقی کے آلات استعمال کرنے سے ہے.

موسیقی کی حرمت قرآن کی رو سے:

واستفزز من استطعت منھم بصوتک:

(سورۃ بنی اسرائیل)

ترجمہ: اور ان میں سے جس پر تجھے طاقت ہے اسے اپنی آواز سے گمراہ کر.

بصوتک سے مراد ہروہ شیطانی آواز ہے جو صراط مستقیم سے ہٹادے اور اس میں گانا بجانا بھی شامل ہے. چنانچہ مولانا امین احسن اصلاحی اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ

اے شیطان زمین میں اتر جا اور اپنی آواز سے لوگوں کو گمراہ کر پھر لکھتے ہیں کہ آواز سے مراد شور وغوغا نعرے، ہنگامے ،ریڈیو ،سینما ،ٹی وی ،گانا

بجانا، اخبارات ورسائل، فحش ڈائجسٹ ہیں. جبکہ اس جدید دور میں وی سی آر، کیبل، انٹرنیٹ پر فحش ویب سائٹس، سٹیج ڈرامے، رقص، ڈرامے، فلمیں، اخباروں کے فلمی ایڈیشن، FM چینلز، ریڈیو، خواتین کی کھیلوں کی ٹی وی وغیرہ پر کوریج یہ سب اسی حکم داخل ہیں.

علاوہ ازیں قوالی، سماع، اور حال کا موجودہ طریقہ اسے بھی علماء ناجائز کہتے ہیں.

تو یہاں پر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ٹی وی کیبل وغیرہ سے تو دینی گھرانے محفوظ ہیں لیکن قوالی، سماع، اور حال اور اخبارات میں اداکاروں کی تصویریں دیکھنے سے شاید کوئی ہی محفوظ ہو. اور دین دار لوگ بھی اس پر توجہ نہیں کرتے. اور اخبارات پر اداکارائیں جنہیں کنجریاں کہنا بہتر ہے انکی تصاویر دین دار لوگ شوق سے دیکھتے ہیں. دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس سے محفوظ فرمائے. آمین. اور سیدھی راہ کی راہنمائی کرے.

دوسری آیت:

ومن النّاس من یشتری لهو الحدیث لیضلّ عن سبیل الله: (لقمان، آیت 6)

تفسیر:

اس آیت کی تفسیر میں عبد اللہ بن مسعودؓ تین دفعہ اللہ کی قسم کھا کر فرماتے ہیں کہ ''لھو الحدیث'' گانا اور راگ ہے. یہی قول ابن عباسؓ، جابرؓ، سعید بن جبیرؒ، عکرمہؒ، مجاہد، مکحول، عمرو بن شعیب، علی ابن بذیمہؒ کا ہے. امام حسن بصری فرماتے ہیں کہ یہ آیت گانے بجانے، باجوں گانوں کے بارے میں اتری ہے. حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد صرف وہی نہیں جو اسکو خریدے بلکہ یہاں مراد خریدنے سے اسے پسند کرنا اور محبوب رکھنا ہے (تفسیر ابن کثیر) (سورۃ لقمان، آیت 6)

یہاں پر ان لوگوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے جو شادی بیاہ کے موقعہ پر خوب ڈھول بجاتے ہیں اور ڈیک لگاتے ہیں. اور بسنت پر بھی ایسا کرتے ہیں. اور طالبات کے لئے جی سی یونیورسٹی میں اکنامکس کے ساتھ موسیقی کی تعلیم لازمی قرار دیتے ہیں اگر چہ اب یہ فیصلہ واپس لے لیا گیا ہے لیکن انکی خباثت تو ظاہر ہو ہی چکی ہے. اللہ انہیں ہدایت نصیب فرمائے ورنہ ان کے لئے اسی آیت میں دردناک عذاب کی وعید ہے.

موسیقی کی حرمت احادیث مصطفیٰ سے:

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے.

لیکونن من امتی اقوام یستحلون الحر والحریر والخمر والمعازف (بخاری، باب الاشربہ) میری امت میں سے ایسے لوگ ضرور ہوں گے جو زنا، ریشم، اور گانے بجانے کے آلات کو حلال کر لیں گے اور شراب کو بھی.

''معازف'' ہر قسم کے گانے بجانے کے سامان کو کہتے ہیں. اہل لغت کے درمیان اس میں کوئی اختلاف نہیں (اغاثة اللهفان جلد 1)

اور نبی اکرم ﷺ کے ارشاد ''یستحلو ن'' کا مطلب یہ ہے کہ یہ سب اصلاً حرام ہیں لیکن وہ لوگ اسے حلال ٹھہرا لیں گے. اور آج یہ دیکھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے. کہ مسلمانوں نے ان تمام حرام چیزوں کو حلال کر لیا ہے زنا کو روشن خیالی کہہ کر، ریشم کو فیشن اور رواج کا نام دیکر اور موسیقی اور طبلہ وغیرہ کو دل کا سکون اور عبادت کہہ کر جائز سمجھ لیا ہے. یہاں تک کہ ملک کا صدر برطانیہ میں جاتا ہے تو وہاں اسے ''مغل اعظم'' فلم کا رنگین پرنٹ تحفہ میں دیا جاتا ہے اور پھر صدر صاحب نے اس ہندی فلم کو سینماؤں میں نمائش کی اجازت دی. یہ کہتے ہوئے کہ یہ ہمارے کلچر اور ماضی کی عکاسی کرتی ہے.

عن ابی مالک الاشعری انه سمع النبی ﷺ لیشربن ناس من امتی الخمر یسمونها بغیر اسمها یعرف علی رؤسهم بالمعازف والمغنیات یخسف الله بهم الارض ویجعل منهم القردة والخنازیر (رواہ البخاری، وابن الماجہ)

ابو مالک اشعری بیان کرتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا اور انہوں نے سنا کہ عنقریب میری امت میں سے کچھ لوگ شراب پئیں گے اور اس کا نام بدل دیں گے ان کے سروں پر آلات موسیقی اور گانے بجانے والیاں ہوں گی اللہ ان لوگوں کو زمین میں دھنسا دے گا اور ان میں بعض کو خنزیر اور بندر بنا دے گا.

تیسری حدیث: ابن عباسؓ کا قول:.

عن ابن عباس قال الکوبة حرام والدفّ حرام والمزامیر حرام (بیہقی)

ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ طبلہ حرام ہے شراب حرام ہے اور گانے بجانے کے آلات حرام ہیں.

چوتھی حدیث:

عن ابی هریرة ؓ انّ النبیّ ﷺ قال استماع الملاهی معصیة والجلوس علیها فسق والتلذّذ بها کفر (نیل الاوطار)

ابو ہریرہؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ نبیؐ نے فرمایا گانا وغیرہ سننا گناہ اس کے لئے بیٹھنا نافرمانی اور اس سے لطف اندوز ہونا کفر ہے.

پانچویں حدیث:

عن علیؓ انّ النبیؐ قال بعثت بکسر المزامیر (نیل الاوطار)

حضرت علیؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ میں آلات موسیقی توڑنے کے لئے بھیجا گیا ہوں.

یہاں ان لوگوں کے لئے لمحہ فکریہ ہے جو خود کو عاشق رسول کہلاتے ہیں مگر اکثر جب بازاروں سے گزرتے ہیں اور بسوں میں سفر کرتے ہیں تو کبھی زبان کے ساتھ بھی گانے سے روکنے کی توفیق نصیب نہیں ہوئی.

چھٹی حدیث:

عن انسؓ انّ رسول الله قال من قعد